سوال

فتویٰ کیا ہوتا ہے؟ اور مفتی کیا ہوتا ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانے کی تبدیلی، احوال کے فرق اور ضرورتوں وتقاضوں کے تحت آنے والے نت نئے پیچیدہ مسائل کو فقہی اُصول وضوابط کی روشنی میں حل کرنے کا نام "فتویٰ" ہے۔ "ڈاکٹر شیخ حسین ملّاح" نے فتوی کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے ''پیش آمدہ واقعات کے بارے میں دریافت کرنے والے کو دلیل شرعی کے ذریعہ اللہ تعالی کے حکم کے بارے میں خبر دینے کا نام "فتویٰ" ہے۔

(الفتوی ونشأتها وتطورها ۱/۳۹۸)

اور مفتی وہ ہوتا ہے جو کتاب اللہ، سنتِ رسول اللہ اور دیگر نصوصِ شرعیہ میں باہمی غور وفکر اور عمیق بحث وریسرچ کے بعد ان نت نئے مسائل کا حل امت کے سامنے پیش کرتا ہے تاکہ امّت کے تمام افراد دن ورات کے پیش آمدہ مسائل میں کہیں الجھاؤ کا شکار نہ ہو جائیں۔ مفتی کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ استفتا کا جواب دے اور ہر مسئلے میں کتاب وسنت کے احکام کو واضح کرے، وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ غیر واقعی سوالات کے جوابات سے دامن بچائے رکھے اور مسائل کی نفسیاتی سطح کا خصوصیت سے خیال رکھے۔ چنانچہ اگر یہ محسوس کرے کہ جواب سائل کی سطح ذہنی سے اونچا ہے یا اس کے بجائے روشنی اور تسکین کے، شکوک وشبہات کی جڑیں از حد گہری ہوں گی تو اس صورت میں بھی جواب میں خاموشی اختیار کرلینا جواب دینے سے کہیں بہتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک مرید کے سامنے ایک آیت کی تفسیر بیان کرنے سے گریز کیا، جس کے بارے میں انہیں شبہ ہوا کہ یہ جواب کو غلط معنی پہنائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی